دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا اسکالر قبائلیوں کے ہندوستانی علوم وفنون نظام پر تحقیق کے لیے دولت مشترکہ کی موقر اسکالرشپ سے سرفراز

New Delhi, December 1, 2025

پروفیسر حنا ضیا، صدر شعبہ منصوبہ بندی اور پروفیسر نثار خان، شعبہ آرکی ٹیکچر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی زیر نگرانی قبائلیوں سے متعلق دیسی علوم وفنون کے نظام پر پی ایچ ڈی کررہے ریسرچ اسکالر جناب تنیش ڈونگے کو سال دو ہزار پچیس چھبیس کے لیے دولت مشترکہ کی موقر اسپلٹ سائٹ اسکالرشپ ملی ہے۔

کامن ویلتھ اسکالرشپ کمیشن (سی ایس سی) برطانیہ نے یہ اسکالرشپ دی ہے جو کہ دنیا بھر سے چند ہی قابل ریسرچ اسکالروں کو دی جانے والی انتہائی مقابلہ جاتی اور پورے طور پر فنڈ والی اسکالرشپ ہے۔ سال دو ہزار چوبیس میں چالیس ملکوں کے صرف ستاون اسکالروں کو ہی یہ اسکالرشپ ملی تھی۔ اس انعام کے تحت تنیش ایک سال کے لیے باتھ یونیورسٹی میں اپنی تحقیق جاری رکھیں گے۔ ان کے تحقیقی پروپوزل کو اس اسکالرشپ کے لیے یونیورسٹی کالج، لندن، گلاسگو یونیورسٹی، ایڈنبرگ یونیورسٹی اور نیوکاسٹل یونیورسٹی نے بھی منتخب کیا ہے۔

پروفیسر حنا ضیا نے بتایا کہ یہ تحقیق اس کا جائزہ لیتی ہے کہ بھیل ٹرائب کے لوگ پانی، توانائی، بایوماس اور فضلے کو گردشی اور تقریباً صفر کے انداز میں کیسے استعمال میں لاتے ہیں۔ ان کی ماحولیاتی حکمت خاص طور سے عالمی جنوب میں ایس ڈی جی چھ (صاف پانی) اور ایس ڈی جی سات (صاف ستھری توانائی) اور (ماحولیاتی عمل تیرہ) کے حصول میں اہم بصیرتیں فراہم کرتی ہے۔ پروفیسر نثار خان نے کہا کہ یہ تحقیق بھیل قبائلیوں کے برسوں پرانے عمل کا مطالعہ کرتی ہے جو شہری کاری کی وجہ سے معدوم ہورہا ہے۔ یہ دستاویز سازی پائے داری کے حصول کے لیے ہندوستانی علوم وفنون کے نظام کے احیا کی بنیاد کے طور پر کام کرے گی۔

اسکالر اور دونوں نگراں کو مبارک باد دیتے ہوئے پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ یہ اسکالرشپ صرف ماحولیاتی حل میں دیسی اور مقامی علوم وفنون کو پیش پیش نہیں کرتی بلکہ جامعہ ملیہ اسلامیہ اور باتھ یونیورسٹی کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم کرتی ہے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملک کے لیے بامعنی ریسرچ کرنے کے تعلق سے اسکالر اور دونوں نگراں کی ستائش کی ۔انہوں نے عالمی مسائل کو حل کرنے کے لیے دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان تحقیقی اشتراک مزید بہتر کرنے پر بھی زور دیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی،تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ